سوال

قضا نمازوں سے متعلق سوال

جواب

جان بوجھ کر نماز تر کرنے والا جمہور علماء کے نزدیک کافر ہوجاتا ہے اور راجح موقف کے مطابق عرصہ نمازوں کو ترک کرنے والا چونکہ کفر کا مرتکب ہوا ہے لہٰذا اب اگر وہ توبہ کر کے دوبارہ نمازیں شروع کر دیتا ہے تو پچھلی نمازیں ادا نہیں کرے گا بلکہ گذشتہ نمازوں کو ترک کرنے کی توبہ کرے گا اور توبہ کی وجہ سے اس کی گزشتہ نمازوں کا گناہ معاف ہوجاتا ہے اس بارے علماے اسلام ان پر محمول کرتے ہیں کہ جیسے ہی وہ اسلام لایا پچھلی غلطیاں معاف ہوجاتی ہیں۔ لہٰذا عرصہ دراز تک چھوڑی گئی نمازیں توبہ کی وجہ سے قابل اعادہ نہیں۔ ہاں اگر ایک دو دن کی نمازیں رہ گئی ہوں تو وہ لوٹائی جا سکتی ہیں جیسے جنگ خندق میں آپؐ کی ایک سے زائد نمازیں رہ گئی تھیں اور بعد میں آپ نے اکٹھی پڑھیں۔

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث

دارالافتاء محدث